سوال

(219) نفاس والی عورت چالیس دن سے پہلے پاک ہوجائے تو نماز پڑھے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر عورت اپنے نفاس سے چالیس دنوں سے پہلے ہی پاک ہوجائے تو اس کے ساتھ مباشرت کا کیا حکم ہے، مثلاً اگر وہ ولادت سے ایک ماہ بعد پاک ہوجاتی ہے اور نماز روزہ شروع کر دیتی ہے تو کیا شوہر اس سے قرابت کرسکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفاس والی عورت کے کئی احوال ہیں :

ہاں، جائز ہے۔ تاہم علماء کہتے ہیں کہ چالیس دن پورے ہونے سے پہلے قربت کرنا مکروہ تنزیہی ہے (یعنی پرہیز بہتر ہے) بہر حال اگر یہ عمل ہوجائے تو شرعا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور مکروہ تنزیہی میں وجہ یہ بتاتے ہیں کہ چونکہ وہ ابھی ابھی ولادت کے عمل سے گزری ہے اور اس کا جسم ابھی کامل طور پر اس قابل نہیں ہے حتیٰ کہ چالیس دن پورے ہو جائیں۔ تاہم اگر یہ عمل ہوجائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا بشرطیکہ وہ پاک ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 218

محدث فتویٰ